کام اور پیشے کا حق

کام اور پیشے کا حق ⇐ **زندگی کی ضروریات کیلئے ہر شخص کو کام کرنا ہوتا ہے مگر ہر شخص کا رجحان طبع مختلف ہوتا ہے** اور اسی کے مطابق وہ اپنے پیشے کا انتخاب کرتا ہے۔

پیشے کا انتخاب

پیشے کے انتخاب میں فرد کو آزادی حاصل نہ ہوگی تو ایک فرد کو ذہنی اور مالی طور پر نقصان پہنچے گا جس سے فرد کی شخصیت کی صحیح نشو و نما نہیں ہو سکے گی ۔

الاؤنس

دوسرا خود معاشرہ اس کی اعلیٰ صلاحیتوں سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے گا۔ حکومت کا فرض یہ بھی ہے کہ افراد کو بے کار نہ ہونے دے انہیں کام مہیا کرے اور اگر کام مہیا نہیں ہو سکتا تو ان کو بے کاری الاؤنس دے تا کہ وہ اپنی ضروریات پوری کرسکیں ۔

اسلامی ریاست

کوئی حکومت بشمول اسلامی ریاست کسی شخص کو چوری ڈاکہ زنی قمار بازی دھوکہ بازی وغیرہ کے شغل کو بطور پیشہ اپنانے کی اجازت نہیں دے سکتی۔

حق انجمن سازی و اجتماع

انسان معاشرتی حیوان ہے اور ہر فردان لوگوں سے اپنا میل جول قائم رکھتا ہے جن سے اس کو تعلق خاطر ہو۔ چنانچہ وہ اپنی مختلف ضروریات پوری کرنے کیلئے معاشرے میں بھی مختلف چھوٹی چھوٹی انجمنیں اور اجتماع قائم کر لیتا ہے۔

اجتماعات کی اہمیت

موجودہ زمانہ میں ان اجتماعات کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے۔ یہ انجمنیں اس قسم کی ہو سکتی ہیں مثلا یونین کلب سوسائٹیاں سیاسی جماعتیں تجارتی انجمنیں رضا کارانہ خدمت خلق کے ادارے تعلیمی انجمنیں وغیرہ ۔

انجمنیں

یہ انجمنیں صرف فرد کی ترقی اور نشو و نما کیلئے ہی ضروری نہیں ہیں بلکہ خود ریاست بھی ان کی محتاج ہوتی ہے کیونکہ معاشرے میں کئی مفید کام ان کی وساطت سے طے پاتے ہیں

معاشرتی اقدار

معاشرے کی اخلاقی اور اقتصادی حالت یا دیگر معاشرتی اقدار کو تباہ کرنے والی انجمنوں کی بھی ریاست اجازت نہیں دے سکتی۔ یہ کیسےممکن ہے کہ چور اور ڈاکو بھی اپنی انجمنیں بنالیں اور ریاست انہیں تسلیم کرلے؟

حق خاندان

خاندان کے بغیر انسان کا گزارا نہیں اس لئے ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ خاندانی زندگی بسر کر سکے۔ اس کے بغیر انسانی شخصیت کی تکمیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی فرد ریاست کیلئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

ضمانت کا حق

اس میں شادی کرنے کا حق اس تعلق میں پاکیزگی کی ضمانت کا حق بچوں پر حق اور وراثت وغیرہ کے حقوق شامل ہیں۔ ریاستیں نہ صرف ان حقوق کا اعتراف کرتی ہیں بلکہ ان کے بہتر وجود کی ضمانت بھی دیتی ہیں۔

والدین کو بچوں پر حقوق

یہ کوشش بھی کی جاتی ہے کہ اس تعلق کو پاکیزہ رکھا جائے ۔ والدین کو بچوں پر حقوق اور بچوں کو والدین پر حقوق بھی حاصل ہیں کیونکہ والدین کو ہی ان کی پرورش کرنی ہوتی ہے۔

وراثت کی منصفانہ تقسیم

اس طرح ریاست اپنے شہریوں کیلئے وراثت کے بھی مفصل قوانین وضع کرتی ہے تا کہ اپنے وراثت کی منصفانہ تقسیم ہو سکے اور جائز حق دار محروم نہ رہ جائیں ۔

حق تعلیم

تعلیم کی اہمیت کسی معاشرے کی سیاسی و معاشری زندگی میں تعارف کی محتاج نہیں۔ یہی ہمیں آزادی سے روشناس کراتی ہے۔ اس کے ذریعے باشعور ہو کر ہم ملک میں مضبوط سیاسی نظام قائم کر سکتے ہیں ۔

نمائندوں کے انتخاب کا حق

جمہوریت میں عوام کو اپنے نمائندوں کے انتخاب کا حق دیا جاتا ہے اگر عوام پڑھے لکھے نہ ہوں گے تو بہتر نمائندے منتخب نہیں کر سکیں گے تعلیم حاصل کرنا ہر فرد کا بنیادی حق ہے ۔

تعلیم کی سہولتیں فراہم کرنا

ریاست کا فرض بنتا ہے کہ ہر شخص کو حصول تعلیم کی سہولتیں فراہم کرے اس مقصد کیلئے ریاست تعلیمی ادار ے اور تعلیمی نظام قائم کرتی ہے تا کہ فرد کی ضروریات اور ریاست کے نصب العین کے مطابق نئی نسلوں کو تعلیم مہیا کی جاسکے۔

حق ناموس عزت اور شہرت

عزت شہرت اور وقار کی زندگی بسر کرنا ہر شخص کا حق ہے اور ریاست عوام کے اس حق کی اسی طرح حفاظت کرتی ہے جیسے وہ آزادی اور زندگی کی حفاظت کی ذمہ دار ہے کیونکہ انسان اس وقت تک آزادی برقرار رکھ سکتا ہے جب تک اس کا وقار اور عزت قائم ہے ۔

ریاستیں

ریاستیں اس کیلئے قوانین بناتی ہیں تا کہ کوئی شخص کسی کی شہرت کو داغ دار نہ کر سکے۔ اگر کوئی شخص پبلک میں اپنی تقریر وتحریر یا کھلے خط میں کسی کو برا بھلا کہتا ہے یا کسی پر کوئی غلط اور خلاف واقعہ الزام لگاتا ہے تو اس شخص کو پورا حق حاصل ہے کہ الزام تراشنے والے کیخلاف جنگ عزت (ہتک عزت) کا دائر کر دے اور اس سے ہرجانہ وصول کرے۔

حق اظہار خیال یا آزادی تحریر و تقریر

یہ سیاسی حق بھی ہے اور معاشرتی حق بھی ۔ حق اظہار خیال سے مراد آزادی تحریر و تقریر ہے ۔ جمہوریت میں آزادانہ اختیار خیال کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ہر شخص کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ معاشرتی اور اجتماعی امور کھل کر رائے زنی کر سکے۔

معاشرتی ترقی

معاشرہ افراد سے بنتا ہے اور فرد کو ہی اس میں صحت مندانہ روایات و اقدار پیدا کرنی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر شخص اس کی اصلاح میں حصہ لے سکے۔ جہاں بھی کوئی خرابی نظر آئے اس پر تنقید کرے اور اپنی تحریر و تقریر سے اس کیخلاف رائے عامہ ہموار کرے تا کہ اس خرابی کو ختم کیا جا سکے ۔ معاشرتی ترقی اور بہتری کے علاوہ اس سے ذہین اور قابل لوگوں کو معاشرے کی رہنمائی کا موقع ملتا ہے ۔

مذہب اور ضمیر کا حق

مذہب اور ضمیر کی آزادی انفرادی اور شخصی آزادی کا ایک حصہ ہے ۔ ہر فرد اپنا ایک مذہب رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ آزادی کے ساتھ اس پر کار بندرہے ۔ مذہبی شعائر کی ادائیگی میں کوئی چیز رکاوٹ نہ بنے۔

ریاست کا فرض

چنانچہ ریاست کا فرض ہے کہ افراد کے اس حق کی پوری پوری حفاظت کرے۔ ان کو نہ صرف خود آزادانہ سوچنے کا موقع دے اور اپنے مذہب پر عمل کرنے کی اجازت ہو بلکہ کسی شہری کو دوسرے شہری پر مذہبی اختلافات کی بناء پر حملہ یا اعتراض کرنے کا موقع نہیں دینا چاہیے۔

ہم أمید کرتے ہیں آپ کو "کام اور پیشے کا حق" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں 👈 MUASHYAAAT.COM

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ